

واعلموا 10

الذليل

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com



وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ

اور تم جان لو بے شک جو مال غنیمت حاصل کرو تم کچھ بھی تو یقیناً

اور جان لو کہ جو کچھ بھی مال غنیمت تم حاصل کرو تو بے شک

لِلَّهِ حُصَّةٌ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے پانچواں حصہ اُس کا اور رسول کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے

اس کا پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ کے لیے اور رسول کے لیے اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ

اور مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے ہے اگر ہو تم ایمان رکھتے ہو تم اللہ تعالیٰ پر

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ پر اور اس پر

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ

اور اس پر جو نازل کیا ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن

ایمان رکھتے ہو جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے بندے پر نازل کیا

التَّقَى الْجَبْعَيْنِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۱﴾

مقابل ہوئیں دو جماعتیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے جب

جس دن دو جماعتیں مقابل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے (41) جب

أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ

تم کنارے پر تھے قریبی اور وہ کنارے پر تھے دُور کے

تم قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ

اور قافلہ نیچے تھا تم سے اور اگر آپس میں وعدہ کرتے تم ضرور آگے پیچھے ہو جاتے تم

اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو ضرور تم وقت مقررہ میں آگے پیچھے ہو جاتے

فِي الْبَيْعِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

وقت مقررہ میں اور لیکن تاکہ پورا کر دے اللہ تعالیٰ کام کو تھا کیا جانے والا

اور لیکن تاکہ اللہ تعالیٰ اس کام کو پورا کر دے جو کیا جانے والا تھا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

تاکہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو واضح دلیل سے اور زندہ رہے جو زندہ رہے

تاکہ جو ہلاک ہو، واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جو زندہ رہے

عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۶﴾

واضح دلیل سے اور بے شک اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے جب

وہ واضح دلیل کے ساتھ زندہ رہے اور بے شک اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (42) جب

يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَمَامِكُمْ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكُمُ

دکھا رہا تھا آپ کو انہیں اللہ تعالیٰ آپ کے خواب میں تھوڑا اور اگر وہ دکھا دیتا آپ کو انہیں

اللہ تعالیٰ انہیں آپ کے خواب میں تھوڑا دکھا رہا تھا اور اگر

كثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنْ

زیادہ ضرور ہمت ہار جاتے تم اور ضرور آپس میں جھگڑا کرتے تم اس معاملے میں اور لیکن

آپ کو وہ انہیں زیادہ دکھا دیتا تو ضرور تم ہمت ہار جاتے اور ضرور تم اس معاملے میں آپس میں جھگڑتے لیکن

اللَّهُ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۷﴾

اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا یقیناً وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات

اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا یقیناً وہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے (43)

وَإِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ إِذِ اتَّقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ

اور جب وہ دکھاتا تھا تمہیں اُن کو جب مقابل ہوئے تم تمہاری آنکھوں میں

اور جب تم مقابل ہوئے، وہ اُن کو تمہاری آنکھوں میں کم دکھاتا تھا

قَلِيلًا وَيَقْلِلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضَى اللَّهُ أَمْرًا

کم اور وہ بہت کم کرتا تھا تمہیں اُن کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر دے اللہ تعالیٰ کام کو اور تمہیں ان کی نگاہوں میں بہت کم کرتا تھا، تاکہ اللہ تعالیٰ اس کام کو پورا کر دے

كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا

تھا کیا جانے والا اور طرف اللہ تعالیٰ کی لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات اے لوگو جو کیا جانے والا تھا اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں۔ (44) اے لوگو جو

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا

جو ایمان لائے ہو جب تم مد مقابل ہو کسی گروہ کے تو تم ثابت قدم رہو اور تم یاد کرو ایمان لائے ہو! جب تم مد مقابل ہو کسی گروہ کے تو ثابت قدم رہو

اللَّهُ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے تاکہ تم تم فلاح پاؤ اور تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (45) اور اللہ تعالیٰ

وَرَأْسُوهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ

اور اُس کے رسول کی اور نہ تم آپس میں جھگڑا کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور چلی جائے گی ہوا تمہاری اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا کھڑ جائے گی

وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور تم صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور نہ تم ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جو اور صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (46) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو

خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ

نکلے تھے اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور دکھا داکرتے ہوئے لوگوں کو اور وہ روکتے تھے اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھا داکرتے ہوئے نکلے تھے اور وہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۴۷﴾

اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور اللہ تعالیٰ اُس کا جو وہ کر رہے تھے احاطہ کرنے والا تھا

اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کا جوہ کر رہے تھے احاطہ کرنے والا تھا۔ (47)

وَإِذْ زَيْنٌ لَّهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْبَاهُمْ وَقَالَ

اور جب خوش نمابنا دیے تھے اُن کے لیے شیطان نے اعمال اُن کے اور اس نے کہا اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نمابنا دیے تھے اور اس نے کہا:

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي

نہیں کوئی غالب آنے والا تمہارے لیے آج کے دن لوگوں میں سے اور بلاشبہ میں ”لوگوں میں سے آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور بلاشبہ میں

جَاءَ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْ الْفِئْتَنِ نَكَصَ

جماعتی ہوں تمہارے لیے پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے واپس پلٹا تمہارا حمایتی ہوں۔“ مگر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ

عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بِرِئِيءٍ مِّنْكُمْ إِنِّي

اپنی ایڑیوں پر اور وہ کہنے لگا بے شک میں بے زار ہوں تم سے واقعی میں اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹا اور کہنے لگا: ”بے شک میں تم سے بے زار ہوں، میں واقعی

أَرَأَى مَا لَاتَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۖ

میں دیکھ رہا ہوں جو نہیں تم دیکھ رہے یقیناً میں میں ڈرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، یقیناً میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے عذاب والا جب کہہ رہے تھے منافق

اور اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔“ (48) جب منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَوَاهُ وَدِينُهُمْ

اور وہ لوگ دلوں میں جن کے ایک بیماری تھی دھوکا دیا ہے ان لوگوں کو اُن کے دین نے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں ایک بیماری تھی، کہہ رہے تھے ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اور جو بھروسہ کرے اللہ تعالیٰ پر تو یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور جو بھی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، فرشتے ان لوگوں کی جان قبض کرتے ہیں

حَكِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَقَّى الَّذِينَ

کمال حکمت والا ہے اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں ان لوگوں کی کمال حکمت والا ہے۔ (49) اور کاش آپ دیکھیں جب

كَفَرُوا ۗ وَالْبَلِيَّةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ

جنہوں نے کفر کیا فرشتے وہ مارتے ہیں اُن کے چہروں پر اور اُن کی پشتوں پر جنہوں نے کفر کیا، وہ ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مارتے ہیں

وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

اور تم چکھو عذاب جلنے کا یہ اُس کے بدلے ہے جو آگے بھیجا اور (کہتے ہیں) جلنے کا عذاب چکھو۔ (50) کیا اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے

اَيُّدِيكُمْ ۗ وَاَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۵۱﴾

تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں کے لیے آگے بھیجا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (51)

كَدَّابٍ ۗ اِلْفِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

جس طرح حالت تھی آل فرعون کی اور ان لوگوں کی جو اُن سے پہلے تھے جس طرح آل فرعون کی اور ان لوگوں کی حالت تھی جو ان سے پہلے تھے،

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط

انہوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کی آیات کا تو پکڑ لیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذَلِكِ

یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا ہے بہت سخت عذاب والا ہے یہ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، بہت سخت عذاب والا ہے۔ (52)

بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعَمَةً

اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کبھی نہیں ہے تبدیل کرنے والا کسی نعمت کو یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کبھی کسی نعمت کو

أَنْعَمَ عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ل

جو عطا کی اُس نے کسی قوم پر یہاں تک کہ وہ بدل دیں اس کو جو ان کے دلوں میں ہے جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو کبھی تبدیل کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ جو ان کے دلوں میں ہے، وہ بدل دیں۔

وَأَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾ كَذَّابٍ آلِ فِرْعَوْنَ ل

اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے جس طرح حالت تھی آل فرعون کی اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (53) جس طرح آل فرعون کی

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا آیات کو اپنے رب کی اور ان لوگوں کی حالت تھی جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ج

پھر ہلاک کر دیا ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو چنانچہ ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا۔

وَكُلُّكُمْ لَكَرِيمٌ ۝۵۴ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ

اور سب کے سب تمہے ظالم یقیناً بدترین جانور نزدیک

اور وہ سب لوگ ہی ظالم تھے۔ (54) مہینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں

اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۵۵

اللہ تعالیٰ کے وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا سو وہ نہیں وہ ایمان لاتے

جنہوں نے کفر کیا، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ (55)

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ

جن لوگوں سے عہد باندھا آپ نے ان سے پھر وہ توڑ دیتے ہیں عہد اپنا

جن لوگوں سے آپ نے عہد باندھا پھر وہ

فِي كُلِّ مَرَّةٍ ۖ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝۵۶ فَمَا تَتَّقُهُمْ

ہر بار میں اور وہ نہیں وہ ڈرتے لہذا اگر آپ پالیں انہیں

ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔ (56) لہذا اگر

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْهُمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۖ لَعَلَّهُمْ

جنگ میں تو آپ (مار) بھگائیں ان کے ذریعے جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ

آپ انہیں کسی جنگ میں پائیں تو جو ان کے پیچھے ہیں، ان کے ذریعے مار بھگائیں تاکہ وہ

يَذْكُرُونَ ۝۵۷ وَإِنَّمَا تَخَافَنَ مِنْ قَوْمٍ ۖ خِيَانَةٌ

وہ نصیحت پکڑیں اور اگر آپ ڈریں کسی قوم سے کسی خیانت سے

نصیحت پکڑیں۔ (57) اور اگر آپ کسی قوم کی خیانت سے ڈریں

فَأَنْبِئْهُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

تو آپ پھینک دیں طرف ان کی برابری پر بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہیں وہ محبت کرتا

تو آپ (ان کا عہد) برابری کے ساتھ ان کی جانب پھینک دیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

الْخَائِبِينَ ۵۸ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

خیانت کرنے والوں سے اور نہ سمجھیں وہ لوگ جن لوگوں نے کفر کیا

خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ (58) اور جن لوگوں نے کفر کیا یہ نہ سمجھیں

سَبَقُوا ۱۰ اَللّٰهُمَّ لَا يُعْجِرُونَ ۵۹ وَاَعْدُوا لَهُمْ مَا

وہ سب سے پہلے یقیناً وہ نہیں وہ عاجز کریں گے اور تیار کرو ان کے لیے جو

کہ وہ سب سے پہلے یقیناً وہ عاجز نہیں کریں گے۔ (59) اور

اَسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهَبُونَ

استطاعت رکھتے ہو تم قوت میں سے اور گھوڑے باندھنے سے تم خوف زدہ کرو گے

جو تم استطاعت رکھتے ہو ان کے (مقابلے) کے لیے، قوت سے اور گھوڑے باندھنے سے تیار کرو،

بِهِ عَدُوٌّ اللّٰهُ وَعَدُوُّكُمْ وَاٰخِرِينَ

ساتھ اس کے دشمن کو اللہ تعالیٰ کے اور اپنے دشمن کو اور دوسرے

تم اس سے اللہ تعالیٰ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو خوف زدہ کرو گے،

مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا

ان کے علاوہ ہیں انہیں تم جانتے ان کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کو اور جو کچھ

جنہیں تم نہیں جانتے، اللہ تعالیٰ ان کو جانتا ہے اور

تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ

تم خرچ کرو گے کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری پوری لوٹا دی جائے گی طرف تمہاری

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ پوری پوری تمہاری طرف لوٹا دی جائے گی

وَاَنْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ۶۰ وَاِنْ جَحُوا لِّلسَّلَامِ

اور تم ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر وہ مائل ہوں صلح کے لیے

اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (60) اور اگر وہ صلح کے لیے مائل ہو جائیں

فَاجْتَنِّهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ

تو آپ مائل ہو جائیں اس کے لیے اور آپ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر بلاشبہ وہی ہے
تو آپ بھی اس کے لئے مائل ہو جائیں اور آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بلاشبہ وہی

السَّبِيغِ الْعَلِيمِ ۝۱۱ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ

سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا اور اگر وہ ارادہ کریں یہ کہ
سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (61) اور اگر وہ

يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۗ هُوَ الَّذِي

وہ دھوکہ دیں آپ کو تو بے شک کافی ہے آپ کے لیے اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے
آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے

أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲ وَالْفِ بَيْنَ

توت دی آپ کو ساتھ اپنی مدد کے اور مومنوں کے ذریعے اور اس نے الفت ڈال دی درمیان
اپنی مدد اور مومنوں کے ذریعے آپ کو توت دی۔ (62) اور اس نے

قُلُوبِهِمْ ۗ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اُن کے دلوں کے اگر خرچ کر دیتے آپ جو زمین میں ہے سب
ان کے دلوں میں الفت ڈال دی، اگر آپ زمین میں جو بھی ہے وہ سب خرچ کر دیتے

مَا آتَيْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آتَىٰ

نہ آپ الفت ڈالتے درمیان اُن کے دلوں کے اور لیکن اللہ تعالیٰ نے الفت ڈال دی
تب بھی آپ ان کے دلوں کے درمیان الفت نہ ڈالتے اور لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی

بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

درمیان اُن کے یقیناً وہ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے اے نبی
یقیناً وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (63) اے نبی!

حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

کافی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ اور وہ جو پیچھے چلے ہیں آپ کے مومنوں میں سے

آپ کو بس اللہ تعالیٰ کافی ہے اور مومنوں میں سے ان کو بھی جو آپ کے پیچھے چلے ہیں۔ (64)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۗ إِنْ

اے نبی آپ ابھارو مومنوں کو جنگ پر اگر

اے نبی! مومنوں کو جنگ پر ابھارو،

يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۚ

ہوں گے تم میں سے بیس صبر کرنے والے وہ غالب آئیں گے دوسو پر

اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے وہ

وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا

اور اگر ہوں گے تم میں سے سو وہ غالب آئیں گے ہزار پر

دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے سو آدمی ہوں گے وہ

مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآثَمُ قَوْمٍ لَا

ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا بوجہ اس کے کہ بے شک وہ لوگ ہیں نہیں

ہزار کافروں پر غالب آئیں گے کیونکہ بے شک وہ لوگ

يَفْقَهُونَ ۖ ﴿٦٥﴾ أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

وہ سمجھتے اب ہلکا کر دیا اللہ تعالیٰ نے تم سے اور اس نے جان لیا

سمجھ نہیں رکھتے۔ (65) اب اللہ تعالیٰ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے جان لیا ہے

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

یقیناً تم میں کمزوری ہے چنانچہ اگر ہوں گے تم میں سے

کہ یقیناً تم میں کچھ کمزوری ہے، چنانچہ اگر

مَاءٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مَائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ

سو صبر کرنے والے وہ غالب آئیں گے دو سو پر اور اگر ہوں گے

تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں گے وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر

مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

تم میں سے ایک ہزار وہ غالب آئیں گے دو ہزار پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور اللہ تعالیٰ

تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دو ہزار پر وہ غالب آئیں گے اور اللہ تعالیٰ

مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ

ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے نہیں ہے کسی نبی کے لیے یہ کہ ہوں

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (66) کسی نبی کے لائق نہیں کہ

لَهُ أَسْرَى حَتَّىٰ يُشْخَنَ فِي الْأَرْضِ ۗ تُرِيدُونَ

اُس کے لیے قیدی یہاں تک کہ وہ خوب خون بہالے زمین میں تم چاہتے ہو

اس کے پاس قیدی ہوں، یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں کا) خوب خون بہالے،

عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ

ساز و سامان دُنیا کا اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے آخرت کو اور اللہ تعالیٰ

تم دنیا کا ساز و سامان چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ آخرت کو چاہتا ہے

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ

سب پر غالب کمال حکمت والا ہے اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (67) اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لکھی ہوئی بات نہ ہوتی،

سَبَقَ لَكُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

پہلے طے ہو چکی البتہ پہنچتا تمہیں اس وجہ سے جو لیا ہے تم نے عذاب بہت بڑا

جو پہلے طے ہو چکی تھی تو اس کی وجہ سے جو تم نے لیا تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ (68)

فَكُلُوا مِمَّا غَنَمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَاتَّقُوا

سو تم کھاؤ اُس میں سے جو مال غنیمت حاصل کیا تم نے حلال پاک اور تم ڈرو

سو جو مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اُس میں سے کھاؤ، حلال اور پاک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے

اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا

اللہ تعالیٰ سے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اے

ڈرتے رہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (69)

النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ

نبی آپ کہہ دو ان کے لیے جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں قیدیوں میں سے

اے نبی! تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں اُن سے کہہ دو

إِنْ يَظُنُّوا أَنَّ اللَّهَ فَتُلَوِّبُهُمْ خَيْرًا يُؤْتِيهِمْ

اگر معلوم کر لے گا اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی وہ دے گا تمہیں

کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرے گا

خَيْرًا مِّمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

بہتر اس میں سے جو لیا گیا ہے تم سے اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ

تو جو (نذیہ) تم سے لیا گیا ہے وہ اس سے بہتر تمہیں دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ

بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (70) اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں

فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ

تو بے شک انہوں نے خیانت کی اللہ تعالیٰ سے اس سے پہلے تو اس نے قابو دے دیا اُن پر

تو بے شک پہلے اللہ تعالیٰ سے بھی انہوں نے خیانت کی تو اُس نے ان پر قابو دے دیا

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿۷۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (71) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور ہجرت کی انہوں نے اور جہاد کیا انہوں نے ساتھ اپنے مالوں کے اور اپنی جانوں کے

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کیا،

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور جنہوں نے مدد کی یہ لوگ

اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی، یہ لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ

بعض اُن کے دوست ہیں بعض کے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ

انہوں نے ہجرت کی نہیں ہے تمہارے لیے اُن کی دوستی میں سے کچھ

ہجرت نہیں کی تمہارے لیے ان کی دوستی میں سے کچھ نہیں

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ

یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ مدد مانگیں تم سے دین کے بارے میں

یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد مانگیں

فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ ۗ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

تو تم پر لازم ہے مدد کرنا مگر ایسی قوم کے خلاف (نہیں) درمیان تمہارے

تو مدد کرنا تم پر لازم ہے، مگر ایسی قوم کے خلاف نہیں کہ ان کے اور تمہارے درمیان کوئی معاہدہ ہو

وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور درمیان اُن کے کوئی معاہدہ ہو اور اللہ تعالیٰ ساتھ اُس کے جو تم عمل کرتے ہو

اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ (72)

بَصِيرٌ ﴿٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

خوب دیکھنے والا ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا بعض اُن میں سے دوست ہیں

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں،

بَعْضٌ ط إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ

بعض کے اگر نہ تم کرو گے ایسا ہوگا فتنہ زمین میں

اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور بہت بڑا فساد

وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ط وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

اور فساد بہت بڑا اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی انہوں نے

ہوگا۔ (73) اور جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا

اور جہاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی انہوں نے

جہاد کیا، اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی،

أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ

وہی لوگ وہ سب وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے

وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ ط وَبَارِقٌ ط وَالَّذِينَ آمَنُوا

بخشش ہے اور رزق اور عزت باعزت اور جو لوگ ایمان لائے

بخشش اور باعزت رزق ہے۔ (74) اور جو لوگ

مِنْ بَعْدُ وَهَاجِرُوا وَجَهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ

بعد اس کے اور ہجرت کی انہوں نے اور جہاد کیا انہوں نے ساتھ تمہارے تو وہ لوگ
اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور انہوں نے تمہارے ساتھ لڑ کر جہاد کیا

مِنْكُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

تم میں سے ہیں اور رشتہ دار بعض اُن کے زیادہ حق دار ہیں بعض کے
تو وہ تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ تعالیٰ کی کتاب میں

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے
ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (75)

الرابع

آيَاتُهَا ۱۲۹ ۙ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدِينَةٌ ۙ ۱۱۳ ۙ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

سورہ توبہ مدنی ہے اس میں ایک سو انتیس آیات اور سورہ رکوع ہیں۔

بَرَاءَةٌ ۙ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ

برائی الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے اور اُس کے رسول سے اُن لوگوں کی طرف جن سے
برائی الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جانب سے اُن مشرکوں کی طرف

عٰهَدْتُمْ ۙ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۗ ۝ فَسِيحُوا ۙ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

معاہدہ کیا تھا تم نے مشرکوں میں سے چنانچہ تم چل پھرو زمین میں چار
جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ (1) چنانچہ تم لوگ ملک میں چار

أَشْهُرٍ ۙ وَاعْلَمُوا ۙ أَنَّكُمْ عِزٌّ مُّعْجِزٌ ۙ لِلَّهِ

ماہ اور جان لو یقیناً تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو
ماہ چل پھرو اور جان لو کہ یقیناً تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو اور صاف اعلان ہے

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ (2) اور صاف اعلان ہے

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

اللہ تعالیٰ کی جانب سے اور اس کے رسول کی تمام لوگوں کی طرف دن حج اکبر کے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جانب سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کی طرف

أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ وَرَسُولُهُ ۗ فَإِن

یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی الذمہ ہے مشرکوں سے اور اس کا رسول چنانچہ اگر

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ مشرکوں سے بڑی الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ چنانچہ اگر

تُبْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا

تو توبہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر منہ موڑو تم تو تم جان لو

تم توبہ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر منہ موڑو تم تو جان لو

أَلَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

یقیناً تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو اور آپ خوش خبری دے دیں ان لوگوں کو

کہ یقیناً تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور

كَفَرُوا بِعَذَابِ آيَاتِنَا إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

جن لوگوں نے کفر کیا عذاب کی دردناک مگر جن لوگوں سے معاہدہ کیا ہے تم نے

جن لوگوں نے کفر کیا انہیں آپ دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔ (3) مگر مشرکوں میں سے جن لوگوں سے تم نے معاہدہ کیا،

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ

مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تم سے کچھ بھی اور نہیں

پھر انہوں نے عہد میں تم سے کچھ بھی کمی نہیں کی اور تمہارے خلاف

يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

مدد کی انہوں نے تمہارے خلاف کسی ایک کی تو پورا کرو طرف ان کی معاہدہ ان کا انہوں نے کسی کی مدد بھی نہیں کی تو ان کے ساتھ ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو،

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۴﴾ فَاذَا

اُن کی مدت تک بلاشبہ اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے متقی لوگوں سے چنانچہ جب بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔ (4) چنانچہ جب

انْسَلَخَ الْأَشْهُرَ الْحُرْمَ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ

نکل جائیں مہینے حرمت والے تو تم قتل کرو مشرکوں کو حرمت والے مہینے نکل جائیں تو تم مشرکوں کو

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُوا لَهُمْ وَأَقْعُدُوا

جہاں پاؤ تم انہیں اور پکڑو اُن کو اور گھیرو اُن کو اور بیٹھو جہاں پاؤ قتل کرو اور ان کو پکڑو اور ان کو گھیرو اور

لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۖ فَاِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

اُن کے لئے ہر گھات کی جگہ پھر اگر وہ توبہ کریں اور وہ قائم کریں نماز ان کے لیے ہر گھات کی جگہ بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اور وہ ادا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو راستہ اُن کا یقیناً اللہ تعالیٰ اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

عَفْوٌ ۗ رَّحِيمٌ ﴿۵﴾ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اور اگر کوئی ایک مشرکوں میں سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (5) اور مشرکوں میں سے

اسْتَجَارَكَ فَأَجْرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ

پناہ مانگے آپ سے تو تم پناہ دے دو اسے یہاں تک کہ وہ سنے کلام اللہ تعالیٰ کا

کوئی اگر تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کا

ثُمَّ أْبَلَّغَهُ مَأْمَنَهُ ط ذَلِك بِأَنَّهُمْ

پھر تم پہنچا دو اسے امن کی جگہ اُس کی یہ اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ

کلام سنے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دو۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ

تَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ٦ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ

لوگ نہیں علم رکھتے کیسے ہو سکتا ہے مشرکوں کے لیے

لوگ علم نہیں رکھتے۔ (6) ان مشرکوں کا

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

کوئی عہد نزدیک اللہ تعالیٰ کے اور نزدیک اُس کے رسول کے مگر وہ لوگ جن سے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟ مگر وہ لوگ جن سے

عَهْدُكُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا

معاہدہ کیا تم نے پاس مسجد حرام کے چنانچہ جب تک پوری طرح قائم رہیں

تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ چنانچہ وہ تمہارے لیے پوری طرح قائم رہیں

لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

تمہارے لیے تو تم بھی پوری طرح قائم رہو اُن کے لیے بلاشبہ اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے

تو تم بھی ان کے لیے پوری طرح قائم رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

الْمُتَّقِينَ ٧ كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

متقی لوگوں سے کیسے حالانکہ اگر وہ قابو پائیں تم پر نہ وہ لحاظ کریں گے

متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ (7) کیسے ہو سکتا ہے؟ حالانکہ وہ اگر تم پر قابو پائیں

فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

تمہارے بارے میں کسی قرابت کا اور نہ کسی عہد کا وہ خوش کرتے ہیں تمہیں ساتھ اپنے مونہوں کے
تو تمہارے بارے میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی عہد کا، وہ اپنے مونہوں سے تمہیں خوش کرتے ہیں

وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَكَثَرُهُمْ فُسْقُونَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا

اور انکار کرتے ہیں دل ان کے اور اکثر ان کے فاسق ہیں انہوں نے خرید لی
اور دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر فاسق ہیں۔ (8) انہوں نے

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمًّا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ

اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے قیمت بہت تھوڑی پھر انہوں نے روکا اُس کے راستے سے
اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے بہت تھوڑی قیمت خرید لی ہے، پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا۔

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُونَ

یقیناً وہ بہت برا ہے جو ہیں وہ عمل کرتے رہے نہیں وہ لحاظ کرتے ہیں
یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔ (9)

فِي مَوِّمٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کسی مومن کے بارے میں کسی قرابت داری کا اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ وہ
کسی مومن کے بارے میں نہ وہ کسی قرابت داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ

الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

حد سے گزرنے والے ہیں چنانچہ اگر وہ توبہ کریں اور قائم کریں نماز
حد سے گزرنے والے ہیں۔ (10) چنانچہ اگر وہ توبہ کریں اور

وَاتَّوُوا الزَّكَاةَ فَآخَاؤَكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُقِصَلُ

اور وہ ادا کریں زکوٰۃ تو بھائی ہیں تمہارے دین میں اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں
نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں

الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ نَكُوثًا

آیات کو لوگوں کے لیے وہ جانتے ہیں اور اگر وہ توڑ دیں

اور ہم ان لوگوں کے لیے آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔ (11) اور اگر

أَيَّانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ

قسمیں اپنی بعد اپنے عہد کے اور وہ طعن کریں تمہارے دین میں

اپنے عہد کے بعد وہ اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں

فَقَاتِلُوا أِبْرَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَأَيَّانَ لَهُمْ

تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے بلاشبہ وہ لوگ نہیں ہیں کوئی قسمیں اُن کے لیے

تو کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔ بلاشبہ ان لوگوں کے لیے کوئی قسمیں نہیں ہیں،

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكُوثًا

شاید کہ وہ وہ باز آجائیں کیا نہیں تم لڑو گے لوگوں سے توڑا ہے انہوں نے

تاکہ وہ باز آجائیں۔ (12) کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑو گے

أَيَّانَهُمْ وَهُمْ بِأَخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ

اپنی قسموں کو اور انہوں نے ارادہ کیا نکالنے کا رسول کو اور وہ

جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا

بَدَأُواكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ

ابتدا کی انہوں نے تم سے پہلی بار کیا تم ڈرتے ہو ان سے تو اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے

اور پہلی بار انہوں نے ہی تم سے ابتدا کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے

أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَاتِلُوهُمْ

یہ کہ تم ڈرو اس سے اگر ہو تم مومن تم لڑو ان سے

کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ (13) تم ان سے لڑو،

يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

عذاب دلوئے گا انہیں اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں سے اور وہ رسوا کرے گا انہیں اور وہ مدد کرے گا تمہاری
اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں اُن کو عذاب دلوئے گا اور انہیں رسوا کرے گا

عَلَيْهِمْ وَيَسْفُ صُدُورًا قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ

خلاف اُن کے اور وہ شفا دے گا سینوں کو لوگوں کے مومن اور وہ دُور کرے گا
اور اُن کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کے سینوں کو شفا دے گا۔ (14)

غِيْظًا قُلُوبِهِمْ ط وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ ط

غصہ اُن کے دلوں کا اور وہ توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُوپر جس کے وہ چاہتا ہے
اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کرے گا اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے توبہ کی توفیق دیتا ہے

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے یا گمان کر لیا ہے تم نے یہ کہ
اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ (15) یا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ

تَتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا

تم چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا
تم چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ابھی ان لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا

تم میں سے اور نہیں انہوں نے بنایا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور نہ اس کے رسول کے اور نہ
اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو

الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

مومنوں کے راز دار اور اللہ تعالیٰ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو
راز دار نہیں بنایا اور جو بھی تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ (16)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ

کبھی نہیں ہے مشرکوں کے لیے یہ کہ وہ آباد کریں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو

مشرکوں کے لیے کبھی یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ

شَهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

شہادت دینے والے ہیں اپنے آپ پر کفر کی یہی لوگ ہیں ضائع ہو گئے

اپنے آپ پر وہ کفر کی شہادت دینے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے

أَعْمَالُهُمْ ۗ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ

اعمال ان کے اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں یقیناً آباد کرتا ہے مسجدوں کو

اور وہ ہمیشہ آگ ہی میں رہنے والے ہیں۔ (17) یقیناً اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے

اللَّهُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

اللہ تعالیٰ کی جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور اس نے قائم کی نماز

جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز قائم کی

وَأَتَىٰ الزَّكَاةَ ۖ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ

اور اس نے ادا کی زکوٰۃ اور نہ وہ ڈرا سوائے اللہ تعالیٰ کے تو امید ہے یہ لوگ

اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرا تو امید ہے کہ یہ لوگ

أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْهَادِينَ ﴿۱۸﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ

یہ کہ وہ ہوں گے ہدایت پانے والوں میں سے کیا بنا لیا تم نے پانی پلانا حاجیوں کو

ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔ (18) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور آباد کرنا مسجد حرام کو اُس جیسا جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر

اور مسجد حرام کو آباد کرنا اُس جیسا بنا دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

اور جہاد کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہیں ہیں برابر وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور اللہ تعالیٰ اور اُس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

نہیں ہدایت دیتا لوگوں کو ظالم وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی انہوں نے اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (19) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ أَعْظَمُ

اور جہاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ساتھ اپنے مالوں کے اور اپنی جانوں کے زیادہ بڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک

دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأَوْلِيكَ هُمُ الْقَائِرُونَ ﴿٢٠﴾

درجے میں نزدیک اللہ تعالیٰ کے اور وہی لوگ وہ کامیاب ہیں درجے میں زیادہ بڑے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

خوش خبری دیتا ہے انہیں رب اُن کا رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی اُن کا رب انہیں اپنی جانب سے رحمت اور رضامندی

وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾ خُلْدِينَ

اور جنّتوں کی اُن کے لیے اُس میں نعمتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جنّتوں کی خوش خبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں۔ (21) وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فِيهَا أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

اُس میں ہمیشہ ہمیشہ یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کے پاس ہے اجر بہت بڑا یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ (22)

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم بناؤ اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو بھی

أَوْلِيَاءَ إِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ

دوست اگر وہ محبت رکھیں کفر سے ایمان پر اور جو کوئی

اپنا دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھیں اور تم میں سے جو ان سے

يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ

دوستی رکھے گا ان سے تم میں سے تو وہی لوگ وہ ظالم ہیں آپ کہہ دیں

دوستی رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (23) آپ کہہ دیں

إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

اور تمہارا خاندان اور اموال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت

اور تمہارا خاندان اور وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ

تم ڈرتے ہو اس کے مند پڑ جانے سے اور گھر تم پسند کرتے ہو ان کو زیادہ محبوب ہیں

جس کے مند پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو،

إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ

طرف تمہاری اللہ تعالیٰ سے اور اُس کے رسول سے اور جہاد سے اُس کی راہ میں

تمہیں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ

تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ تعالیٰ حکم اپنا اور اللہ تعالیٰ

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم لے آئے اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٣﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

نہیں ہدایت دیتا لوگوں کو نافرمان بلاشبہ یقیناً مدد کی تمہاری

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (24) بلاشبہ یقیناً

اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ

اللہ تعالیٰ نے جگہوں میں بہت سی اور دن حنین کے جب

اللہ تعالیٰ نے بہت سی جگہوں میں تمہاری مدد کی ہے اور حنین کے دن بھی جب

أَعَجَبْتُمْ أَغْزَابَكُمْ كَثُرَتْ لَكُمْ فَمَا تَعْنُ عَنْكُمْ شَيْئًا

خود پسند بنا دیا تمہیں تمہاری کثرت نے پھر نہ وہ کام آئی تم سے کچھ بھی

تمہاری کثرت نے تمہیں خود پسند بنا دیا پھر وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی

وَصَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحَبَتْ ثُمَّ

اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اس کے کہ وسیع تھی پھر

اور زمین وسیع ہونے کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی پھر

وَلَيْتُمْ مُدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

لوٹ گئے تم پیٹھ پھرنے والے پھر نازل فرمائی اللہ تعالیٰ نے سکینت اپنی

تم پیٹھ پھرتے ہوئے لوٹ گئے۔ (25) پھر اللہ تعالیٰ نے

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا

اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور اتارے اس نے لشکر نہیں تم نے دیکھا انہیں

اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا

وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۳۱﴾

اور سزا دی اس نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی بدلہ ہے کافروں کا

اور اس نے ان لوگوں کو سزا دی جنہوں نے کفر کیا اور کافروں کا یہی بدلہ ہے۔ (26)

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ

پھر توبہ کی توفیق دے گا اللہ تعالیٰ بعد اس کے اوپر جس کے وہ چاہے گا

پھر اللہ تعالیٰ اس کے بعد بھی جس کو چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (27) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

یقیناً سب مشرک ناپاک ہیں چنانچہ نہ وہ قریب آئیں مسجد حرام کے

یقیناً سب مشرک ناپاک ہیں چنانچہ وہ

بَعْدَ عَاهِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عِيْلَةً

بعد اپنے سال کے اس اور اگر خوف ہے تمہیں تنگدستی کا

اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے

فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ شَاءَ ۗ

تو جلد ہی غنی کر دے گا تمہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اگر اس نے چاہا

تو اللہ تعالیٰ اگر اس نے چاہا تو جلد ہی تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے تم لڑو ان لوگوں سے جو

یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (28) اور ان لوگوں سے لڑو

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا

نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ پر اور نہ ہی آخرت کے دن پر اور نہ

جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی

يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا

وہ حرام کہتے ہیں اس کو جو حرام کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے اور نہ

اس کو حرام کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ ہی

يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وہ اختیار کرتے ہیں دین حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب

وہ دین حق کو اختیار کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے،

حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ

یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ ہاتھ سے اور وہ

یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور

صَغُرُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ

ذلیل ہوں اور کہا یہودیوں نے عزیر بیٹا ہے

ذلیل ہوں۔ (29) اور یہودیوں نے کہا کہ عزیر

اللَّهُ وَقَالَتِ النَّصْرِيُّ الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کا اور کہا نصاریٰ (عیسائیوں نے) مسیح بیٹا ہے اللہ تعالیٰ کا

اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا کہ مسیح اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔

ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهُونَ قَوْلَ

یہ ان کی بات ہے ان کے منہوں کی وہ مشابہت کرتے ہیں بات کی

یہ ان کے اپنے منہوں کی بات ہے، وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کرتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلِي

اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ کہاں سے جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرے! وہ کہاں سے

يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

وہ بہکائے جا رہے ہیں انہوں نے بنا لیا اپنے علماء کو اور اپنے درویشوں کو رب بہکائے جا رہے ہیں؟ (30) انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو

مِّن دُونِ اللَّهِ وَالنَّسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

سوائے اللہ تعالیٰ کے اور مسیح ابن مریم کو حالانکہ انہیں حکم دیا گیا سوائے اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ انہیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اس کے کہ وہ عبادت کریں معبود کی ایک ہی نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی،

سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا

پاک ہے وہ اُس سے جو وہ شریک بناتے ہیں وہ ارادہ رکھتے ہیں یہ کہ وہ بھجادیں وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ (31) وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ

نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ

اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے مونہوں سے اور نہیں مانتا اللہ تعالیٰ مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو پورا کرے اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے مونہوں سے بھجادیں اور اللہ تعالیٰ نہیں مانتا مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو پورا کرے

نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

نور اپنا اور اگرچہ بُرا جائیں کافر لوگ وہ ہے جس نے بھیجا اور اگرچہ کافر لوگ بُرا جائیں۔ (32) وہی ہے جس نے

رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

اپنے رسول کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ وہ غالب کر دے اس کو دین پر

اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس کو

كَلِمَةٍ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہر اور اگرچہ بُرا جائیں مشرک لوگ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ مشرک لوگ بُرا جائیں۔ (33) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَكْفُونَ أَمْوَالَ

یقیناً بہت سے علماء میں سے اور درویش یقیناً وہ کھاتے ہیں اموال

یقیناً بہت سے علماء اور درویش بلاشبہ لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھاتے ہیں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

لوگوں کے باطل طریقے سے اور وہ روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور جو لوگ

اور انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ

يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُونَهَا فِي سَبِيلِ

خزانہ بنا کر رکھتے ہیں سونے کو اور چاندی کو اور نہیں وہ خرچ کرتے اسے راستے میں

سونے اور چاندی کو خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے

اللَّهُ فَبَسَّطْنَاهُمْ فِي يَوْمٍ يُوحَىٰ

اللہ تعالیٰ کے تو آپ خوش خبری دے دیں انہیں عذاب کی دردناک جس دن تپایا جائے گا

تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔ (34) جس دن اس مال کو

عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكُونُ بِهَا جِبَاهُهُمْ

اس (مال) کو آگ میں جہنم کی پھر داغا جائے گا اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں کو

جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَفَرْتُمْ

اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پشتوں کو یہی ہے جو خزانہ بنایا تھا تم نے

اور پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا۔ یہی ہے جو تم نے

لَا نَفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ

اپنی جانوں کے لیے سو تم چکھو جو تم تھے تم تم خزانہ بنایا کرتے بے شک

اپنے لیے خزانہ بنایا تھا، سو چکھو جو تم خزانہ بنایا کرتے تھے۔ (35) بے شک

عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ تعالیٰ کے بارہ مہینے ہیں

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مہینوں کی تعداد

فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کتاب اللہ میں جس دن پیدا کیا اس نے آسمانوں کو اور زمین کو

کتاب اللہ میں بارہ مہینے ہیں، جس دن (سے) اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ

ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہی ہے دین

ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی

الْقِيمَةُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

سیدھا سونہ تم ظلم کرو ان میں اپنی جانوں پر اور تم لڑو

سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

الشُّرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً

مشرکوں سے سب مل کر جیسا کہ وہ لڑتے ہیں تم سے سب مل کر

اور مشرکوں کے خلاف سب مل کر لڑو جیسے وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ إِنَّمَا

اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ ساتھ ہے متقیوں کے درحقیقت

اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔ (36) درحقیقت

النَّسِيءِ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ

(مہینوں کا) پیچھے کر دینا زیادتی ہے کفر میں گمراہ کیے جاتے ہیں اس کے ساتھ

مہینوں کا پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی ہے، جس کے ساتھ وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا يُحَلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ حلال کر دیتے ہیں اس کو ایک سال اور وہ حرام کر دیتے ہیں اس کو

جنہوں نے کفر کیا، ایک سال اسے حلال کر دیتے ہیں اور ایک سال اس کو حرام کر دیتے ہیں

عَامًا لِيُؤْاطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ایک سال تاکہ وہ پوری کر لیں تعداد ان کی جو حرام کیا ہے اللہ تعالیٰ نے

تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو حرام کیا ہے اس کی تعداد پوری کریں

فِيحَلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ط زُيِّنَ لَهُمْ

پھر وہ حلال کر لیں جسے حرام کیا ہے اللہ تعالیٰ نے خوش نمائندایے گئے ان کے لیے

پھر جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے حلال کر لیں۔ ان کے

سُوءِ أَعْمَالِهِمْ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾

برے اعمال ان کے اور اللہ تعالیٰ نہیں وہ ہدایت دیتا قوم کو کافر

برے اعمال ان کے لیے خوش نمائندایے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (37)

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا ہے تمہارے لیے جب

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہے کہ جب

قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّا قَاتَلُكُمْ

کہا جاتا ہے تمہارے لیے تم نکلو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہایت بوجھل ہو جاتے ہو تم

تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کی طرف نہایت بوجھل ہو جاتے ہو؟

إِلَى الْأَرْضِ ط أَرْضِيَّتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ

طرف زمین کی کیا راضی ہو گئے تم زندگی پر دُنیا کی آخرت کے مقابلے میں

کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا

تو نہیں سامان دُنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلے میں مگر

تو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں بہت

قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنْفَرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

بہت ہی تھوڑا اگر نہ تم نکلو گے وہ عذاب دے گا تمہیں عذاب دردناک

ہی تھوڑا ہے۔ (38) اگر تم نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا

وَيَسْتَبَدِّلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُوهُ شَيْئًا

اور وہ بدل کر لے آئے گا لوگوں کو تمہارے علاوہ اور نہ تم نقصان کرو گے اس کا کچھ بھی

اور تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں کو بدل کر لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نقصان نہ کرو گے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا تَصْرُوهُ

اور اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے اگر نہ تم مدد کرو اس کی

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (39) اگر تم اس (پیغمبر) کی مدد نہ کرو

فَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

تو یقیناً مدد کی اُس کی اللہ تعالیٰ نے جب نکال دیا تھا اُسے

تو یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کی جب اُسے ان لوگوں نے نکال دیا تھا

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي أَثْنِينَ إِذْ هَا فِي الْعَارِ

ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا دوسرا تھا دو میں جب وہ دونوں عار میں تھے جنہوں نے کفر کیا جب کہ وہ دو میں سے دوسرا تھا، جب وہ دونوں عار میں تھے،

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ

جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی کے لیے غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: ”غم نہ کرو! یقیناً اللہ تعالیٰ

مَعَا فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

ہمارے ساتھ ہے تو نازل کی اللہ تعالیٰ نے سکینت اپنی اس پر اور قوت دی اس کو ہمارے ساتھ ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کو

بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ

ایسے لشکروں کے ساتھ نہیں تم نے دیکھا جن کو اور اس نے کر دی بات ان لوگوں کی ایسے لشکروں کے ساتھ قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور ان لوگوں کی بات نیچی کر دی

كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا

جنہوں نے کفر کیا نیچی اور بات اللہ تعالیٰ کی وہی سب سے اونچی ہے جنہوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی بات ہی سب سے اونچی ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے نکلو ہلکے ہو اور بوجھل ہو اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (40)

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور جہاد کرو اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلو ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو،

ذِكْمٌ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانِ

یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم تم جانتے اگر ہوتا

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (41)

عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفْرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ

مال جلدی ملنے والا اور سفر درمیانہ تو وہ ضرور پیچھے جاتے آپ کے

اگر جلدی ملنے والا مال اور درمیانہ سفر ہوتا

وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّكَّةُ وَسِيحِلُّونَ

اور لیکن دور معلوم ہوئی ان کو مسافت اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے

تو وہ ضرور آپ کے پیچھے جاتے لیکن مسافت انہیں دور معلوم ہوئی۔

بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ

اللہ تعالیٰ کی اگر استطاعت رکھتے ہم ضرور نکلتے ہم ساتھ تمہارے وہ ہلاک کر رہے ہیں

اور عنقریب وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۲﴾ عَفَا

اپنی جانوں کو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے بلاشبہ وہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں معاف فرمادیا

وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ لوگ بلاشبہ ضرور جھوٹے ہیں۔ (42)

اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتُ لَهُمْ حَتَّى

اللہ تعالیٰ نے آپ کو کیوں اجازت دے دی آپ نے ان کے لیے یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف فرمادیا، آپ نے کیوں انہیں اجازت دے دی، یہاں تک کہ

يَتَّبِعَنَّ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ

صاف ظاہر ہو جاتے آپ کے لیے وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا اور آپ جان لیتے

آپ کے لیے وہ لوگ صاف ظاہر ہو جاتے جنہوں نے سچ کہا

الْكَذِبِينَ ﴿۳۳﴾ لَا يَسْتَذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

جھوٹوں کو نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے۔ (43) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور آخرت کے دن پر یہ کہ وہ جہاد کریں ساتھ اپنے مالوں کے اور اپنی جانوں کے وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتے اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ

اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے متقیوں کو یقیناً اجازت مانگتے ہیں آپ سے اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (44) آپ سے اجازت وہی مانگتے ہیں جو

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَآثَرَاتِ

وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور شک میں پڑے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ فِي سَايِهِمْ يَقْرُدُّونَ ﴿۳۵﴾ وَلَوْ

دل ان کے چنانچہ وہ اپنے شک میں تردد کر رہے ہیں اور اگر چنانچہ وہ اپنے شک میں تردد کر رہے ہیں۔ (45) اور اگر

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ

وہ ارادہ کرتے نکلنے کا ضرورتاً کرتے اس کے لئے کچھ سامان اور لیکن وہ نکلنے کا ارادہ رکھتے تو اس کے لیے ضرور کچھ سامان تیار کرتے لیکن

كِرَاهٍ اللَّهُ أَنْبَعَاهُمْ فَسَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا

ناپسند کیا اللہ تعالیٰ نے انھیں ان کا پھر اس نے روک دیا انہیں اور کہا گیا تم بیٹھ رہو اللہ تعالیٰ نے ان کا اٹھنا ہی ناپسند کیا تو اس نے انہیں روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ

مَعَ الْقَعِيدِينَ ﴿٣٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا

ساتھ بیٹھنے والوں کے اگر ساتھ نکلتے تم میں نہ

بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔ (46) اگر وہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو بھی

زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُضْعَوُا خَلَاكُمُ

وہ اضافہ کرتے تم میں سوائے خرابی کا اور ضرور دوڑاتے درمیان تمہارے

تم میں خرابی کے سوا کسی شے کا اضافہ نہ کرتے اور وہ تمہارے درمیان ضرور (گھوڑے) دوڑاتے

يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ ج وَفِيكُمْ سَعُونَ لَّهُمْ ط

تلاش کرتے ہوئے تم میں فتنے کو اور تم میں کان لگا کر سننے والے ہیں ان کے لیے

تم میں فتنہ تلاش کرتے ہوئے، اور تم میں ان کے لئے کان لگا کر سننے والے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ

اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ظلم کرنے والوں کو بلاشبہ یقیناً انہوں نے چاہا فتنے میں ڈالنا

اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (47) بلاشبہ یقیناً اس سے پہلے بھی انہوں نے فتنے میں ڈالنا چاہا

مِنْ قَبْلُ وَقَلْبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ

اس سے پہلے اور اٹ پلٹ کیے تمہارے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ آگیا

اور آپ کے لیے کئی معاملات کو اٹ پلٹ کیا، یہاں تک کہ

الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٨﴾

حق اور غالب ہو گیا حکم اللہ تعالیٰ کا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے

حق آگیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔ (48)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ اعْزَّنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ط

اور ان میں سے ہے جو کہتا ہے آپ اجازت دے دیں میرے لئے اور نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے

اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیں اور مجھے آپ فتنے میں نہ ڈالیں۔

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

سن لو! فتنے میں وہ پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً جہنم ضرور گھیرنے والی ہے

سن لو! فتنے میں تو وہ لوگ پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً جہنم

بِالْكَافِرِينَ ۝۳۹ إِنَّ تُصِيبُكَ حَسَنَةٌ تَسُؤُهُمْ

کافروں کو اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی بڑی لگتی ہے ان کو

کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ (49) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو ان کو بڑی لگتی ہے

وَإِنَّ تُصِيبُكَ مُصِيبَةٌ يُقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا

اور اگر پہنچے آپ کو کوئی مصیبت تو وہ کہتے ہیں تحقیق (احتیاط) اختیار کر لی تھی ہم نے

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم نے

أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ۝۵۰

اپنے معاملے میں پہلے ہی اور وہ پلٹتے ہیں اس حال میں کہ وہ سب خوش ہوتے ہیں

اپنے معاملے میں پہلے ہی احتیاط اختیار کر لی تھی اور اس حال میں پلٹتے ہیں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ (50)

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ

آپ کہہ دیں ہرگز نہیں (نقصان) پہنچے گا ہمیں مگر جو لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے

آپ کہہ دیں کہ ہمیں ہرگز کچھ (نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے لکھ دیا،

لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ

ہمارے لئے وہی مالک ہے ہمارا اور اللہ تعالیٰ ہی پر پس لازم ہے کہ توکل کریں

وہی ہمارا مالک ہے اور لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ۝۵۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا

ایمان لانے والے آپ کہہ دیں نہیں تم انتظار کرتے ساتھ ہمارے سوائے

ایمان لانے والے توکل کریں۔ (51) آپ کہہ دیں تم ہمارے لیے

إِحْدَى الْحُسَيْنَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

ایک کے دو بھائیوں میں سے اور ہم ہم انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے

دو بھائیوں میں سے ایک کے سوا کسی اور کا انتظار نہیں کرتے اور ہم تمہارے لیے اس بات کا انتظار کرتے ہیں

أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ

یہ کہ پہنچائے تمہیں اللہ تعالیٰ کوئی عذاب اپنے پاس سے یا

کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تمہیں کوئی عذاب پہنچائے

بِأَيِّدِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾

ہمارے ہاتھوں سے سو انتظار کرو یقیناً ہم ساتھ تمہارے انتظار کرنے والے ہیں

یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم انتظار کرو، یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ (52)

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُتَقَبَلَ

آپ کہہ دیں خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز نہیں وہ قبول کیا جائے گا

آپ کہہ دیں کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز وہ قبول نہ کیا جائے گا۔

مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

تم سے یقیناً تم ہمیشہ سے ہو تم لوگ نافرمان اور نہیں

بلاشبہ تم ہمیشہ سے نافرمان لوگ ہو۔ (53) اور

مَنْعَهُمْ أَنْ تَقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا

مانع ہو ان کے یہ کہ قبول کیے جائیں اس سے خرچ کیے ہوئے مال ان کے مگر

اور کوئی ان کے مانع نہیں ہو اس سے کہ ان کے خرچ کیے ہوئے مال قبول کیے جائیں مگر

أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

یقیناً وہ کفر کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے

یہ کہ یقیناً انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا،

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر

اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر اس طرح کہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے

وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٣﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

اس حال میں کہ وہ سب ناپسند کرنے والے ہیں سونہ بھلے لگیں آپ کو اموال اُن کے اور نہ

مگر اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہیں۔ (54) سوان کے اموال اور

أَوْلَادُهُمْ إِنَّا نُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا

اولادیں اُن کی درحقیقت ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ عذاب دے انہیں ان کی وجہ سے

ان کی اولادیں آپ کو بھلی نہ لگیں درحقیقت اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَفِرُونَ ﴿٥٥﴾

دنیا کی زندگی میں اور نکلیں جائیں اُن کی اس حال میں کہ وہ کافر ہوں

کہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جائیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔ (55)

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُمْ

اور وہ قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی یقیناً وہ ضرور تم میں سے ہیں حالانکہ نہیں وہ

اور وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ضرور وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ

مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ

تم میں سے بلکہ وہ لوگ ہیں وہ ڈرتے ہیں اگر وہ پائیں

تم میں سے نہیں بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے ہیں۔ (56) اگر وہ

مَلَجًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مُدْخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ

کوئی جائے پناہ یا کوئی غاریں یا کوئی گھنے کی جگہ تو وہ لوٹ جائیں طرف اُس کی

کوئی جائے پناہ، یا کوئی غاریں، یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ پالیں تو

وَهُمْ يَجْحُونَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزَكَ

اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑاتے ہیں اور ان میں سے ہے جو طعن کرتا ہے آپ پر
وہ اس حال میں لوٹ جائیں کہ رسیاں تڑاتے ہوں (57) اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو

فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَأًوًا

صدقات میں پھر اگر دے دیا جائے ان کو اُس میں سے وہ خوش ہو جاتے ہیں
صدقات میں آپ پر طعن کرتا ہے، پھر اگر اس میں سے ان کو دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ

اور کاش نہ دیا جائے انہیں اس میں سے تب وہ سب وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور کاش
اور اگر انہیں اس میں سے نہ دیا جائے تب وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ (58) اور کاش

أَنَّهُمْ رَأًوًا مَّا أَتَاهُمْ اللَّهُ وَرَأًوًا لَّ

واقعی وہ راضی ہو جاتے اس پر جو دیا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اور اُس کے رسول نے
وہ واقعی راضی ہو جاتے اس پر جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے انہیں دیا ہے

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور وہ کہتے کافی ہے ہمیں اللہ تعالیٰ عنقریب عطا کرے گا ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے
اور کہتے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے، عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں دے گا

وَرَأًوًا لَّ إِنَّمَا إِلَى اللَّهِ لِرَغْبَتِهِمْ وَإِنَّمَا

اور اُس کا رسول یقیناً ہم طرف اللہ تعالیٰ کی رغبت رکھنے والے ہیں بلاشبہ
اور اس کا رسول بھی، یقیناً ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔ (59) بلاشبہ

الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ

صدقات ہے فقیروں کے لئے اور مسکینوں کے لیے اور کام کرنے والوں کے لیے
صدقات تو فقیروں اور مسکینوں اور ان پر کام کرنے والوں کے لیے ہیں

عَلَيْهَا وَالْمَوْلَفَةَ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اس پر اور الفت ڈالی گئی ہے ان کے دلوں میں اور گردنوں کے چھڑانے میں

اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں

وَالْغَرَمِيِّنَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً

اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافروں میں فرض ہے

اور تاوان بھرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں،

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے اور ان میں سے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (60) اور ان میں سے

الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۖ

جو لوگ ایذا دیتے ہیں نبی کو اور وہ کہتے ہیں وہ کانوں کا (کچا ہے)

بعض لوگ نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ شخص کانوں کا کچا ہے،

قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمِنُ بِاللَّهِ

آپ کہہ دیں کانوں کا (کچا ہے) بھلائی تمہارے لیے وہ ایمان لاتا ہے اللہ تعالیٰ پر

آپ کہہ دیں کہ وہ تمہاری بھلائی کے لیے کانوں کا کچا ہے، وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے

وَيَوْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحِبَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور وہ یقین کرتا ہے مومنوں کے لیے اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں

اور مومنوں کے لیے یقین رکھتا ہے اور وہ ان کے لیے ایک رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں

مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ

تم میں سے اور وہ لوگ جو اذیت دیتے ہیں اللہ کے رسول کو ان کے لئے عذاب ہے

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کے لیے دردناک

الْيَوْمَ ۝ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ ۚ وَاللَّهُ

در دناک وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تمہارے لیے تاکہ وہ خوش کریں تمہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ

عذاب ہے۔ (61) وہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کریں، حالانکہ اللہ تعالیٰ

وَرَأْسُوْلَهُ اَحَقُّ اَنْ يُرْضَوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

اور رسول اس کا زیادہ حق دار ہیں یہ کہ وہ خوش کریں انہیں اگر ہوں وہ ایمان لانے والے

اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انہیں خوش کریں، اگر وہ ایمان لانے والے ہیں۔ (62)

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنْهٗ مِنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ وِرَأْسُوْلَهُ

کیا نہیں انہوں نے جانا یقیناً وہ جو مقابلہ کرے اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول کا

کیا انہوں نے نہیں جانا کہ یقیناً وہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرے تو بلاشبہ

فَاَنْ لَّهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ

تو بلاشبہ اُس کے لئے آگ ہے جہنم کی ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں یہ ہے

اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے، اس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، یہ

الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنْفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ

رسوائی بہت بڑی ڈرتے ہیں منافق یہ کہ نازل کر دی جائے

بہت بڑی رسوائی ہے۔ (63) منافق ڈرتے ہیں کہ

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَادِيْهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

اُن پر کوئی سورت وہ بتادے انہیں جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے

کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت ہی نازل نہ کر دی جائے جو انہیں وہ باتیں بتادے جو اُن کے دلوں میں ہیں۔

قُلْ اَسْتَهْزِءُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

آپ کہہ دیں تم مذاق اڑاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ نکالنے والا ہے جن سے

آپ کہہ دیں تم مذاق اڑاؤ، اللہ تعالیٰ یقیناً وہ باتیں نکالنے والا ہے

تَحَدُّرُونَ ﴿٦٣﴾ وَلَٰكِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا

تم ڈرتے ہو اور یقیناً اگر آپ پوچھیں ان سے وہ ضرور کہیں گے درحقیقت

جن سے تم ڈرتے ہو۔ (64) اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ درحقیقت

كُنَّا نَحُوسُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلْ اٰلِهٰهُ

تھے ہم ہم نہیں بول رہے اور ہم کھیل رہے آپ کہہ دیں کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بس یونہی ہم نہیں بول رہے تھے اور دل لگی کر رہے تھے۔ آپ کہہ دیں کہ کیا تم اللہ تعالیٰ سے

وَآيٰتِهِۦ وَرَسُوْلِهِۦ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَدُوا

اور اس کی آیات کے اور اس کے رسول کے تھے تم مذاق کر رہے تم بہانے مت بناؤ

اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے مذاق کر رہے تھے؟ (65) بہانے مت بناؤ،

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۗ اِنْ نُّعَفِ

بلاشبہ کفر کیا تم نے بعد اپنے ایمان کے اگر ہم معاف کر دیں

بلاشبہ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا۔ اگر ہم

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِاٰلِهِمْ

ایک گروہ سے تم میں سے ہم عذاب دیں گے ایک گروہ کو اس وجہ سے کہ یقیناً وہ

تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیں تو ایک گروہ کو ہم ضرور عذاب دیں گے، اس وجہ سے کہ

كَانُوا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنْفِقُوْنَ وَالْمُنْفِقٰتُ بِعَضُوْهُمُ

تھے وہ مجرم مجرم اور منافق مرد اور منافق عورتیں بعض ان کے

یقیناً وہ مجرم تھے۔ (66) منافق مرد اور منافق عورتیں

مِّنْ بَعْضٍ يَّأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بعض میں سے ہیں وہ حکم دیتے ہیں بُرائی کا اور وہ منع کرتے ہیں بھلائی سے

ایک دوسرے میں سے ہیں وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں

وَيَقْبُضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط

اور وہ بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھ وہ بھول گئے اللہ تعالیٰ کو تو اس نے انہیں بھلا دیا

اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں، وہ بھول گئے اللہ تعالیٰ کو تو اس نے بھی انہیں بھلا دیا

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَّ اللَّهُ

یقیناً منافق وہی نافرمان ہیں وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے

یقیناً منافق ہی نافرمان ہیں۔ (67) اللہ تعالیٰ نے

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنٰفِقَاتِ وَالْكٰفِرَاتِ نَارَ جَهَنَّمَ

منافق مردوں سے اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے آگ کا دوزخ کی

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے،

خٰلِدِينَ فِيهَا هِيَ حٰسِبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ

بہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں وہی کافی ہے انہیں اور لعنت کی ان پر اللہ تعالیٰ نے

اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی انہیں کافی ہے اور ان پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ان کے لئے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے

اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (68) ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے،

كَانُوا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاكْثَرَ اَمْوَالًا

تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں اور بہت زیادہ مال میں

وہ قوت میں تم سے زیادہ سخت اور اموال اور اولاد میں بہت زیادہ

وَاَوْلَادًا فَاسْتَعَوْا بِخٰلِقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

اور اولاد میں سو فائدہ اٹھالیا انہوں نے اپنے حصے سے پھر فائدہ اٹھایا تم نے

تھے، سو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا پھر تم نے بھی

بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَعْتَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اپنے حصے سے جیسا کہ فائدہ اٹھایا اُن لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے

اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے

بِخَلْقِهِمْ وَخُصَّتُمْ كَالَّذِي خَاصُّوا بِكَ

اپنے حصے سے اور فضول باتیں کیں تم نے اس کی طرح جو انہوں نے فضول باتیں کیں یہی لوگ ہیں

اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے فضول باتیں کیں جس طرح انہوں نے فضول باتیں کیں۔ یہی لوگ ہیں

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ

ضائع ہو گئے اعمال اُن کے دُنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ

هُمُ الْخُسْرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ

وہ سب خسارہ اٹھانے والے ہیں کیا نہیں آئی اُن کے پاس خبر اُن لوگوں کی جو

خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ (69) کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

اُن سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم

اُن سے پہلے تھے؟ نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمُ رُسُلُهُمْ

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے آئے اُن کے پاس رسول اُن کے

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے، ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

واضح دلائل لے کر تو نہیں تھا اللہ تعالیٰ کہ وہ ظلم کرتا اُن پر اور لیکن

واضح دلائل لے کر آئے تو ایسا نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرتا لیکن

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

تھے وہ اپنی جانوں پر وہ ظلم کرتے اور مومن مرد اور مومن عورتیں

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (70) اور مومن مرد اور مومن عورتیں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

بعض اُن کے دوست ہیں بعض کے وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا اور وہ روکتے ہیں

ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

مُرَائِي سے اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور وہ دیتے ہیں زکوٰۃ

اور مُرَائِي سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اور اُس کے رسول کی یہی لوگ ہیں عنقریب رحم کرے گا جن پر

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں، جن پر اللہ تعالیٰ ضرور رحم کرے گا،

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾ وَعَدَّ اللَّهُ

اللہ تعالیٰ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب ہے کمال حکمت والا ہے وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے

یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (71) اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے باغات کا بہتی ہیں ان کے نیچے سے

اور مومن عورتوں سے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں،

الْأَنْهَارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٍ ظِلِّبَةً فِي جَنَّاتِ

نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں اور رہائش گاہوں کا پاکیزہ باغوں میں

ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور پاکیزہ رہائش گاہوں کا جو بیٹگی کے باغوں میں ہوں گی

عَدْنٌ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ

ہیشگی کے اور تھوڑی سی رضامندی اللہ تعالیٰ کی طرف سے سب سے بڑی ہے یہ ہے وہ

اور اللہ تعالیٰ کی تھوڑی سی رضامندی سب سے بڑی ہے، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

کامیابی بہت بڑی اے نبی آپ جہاد کریں کافروں سے

بہت بڑی کامیابی ہے۔ (72) اے نبی! آپ جہاد کریں کافروں

وَالْمُنَافِقِينَ ۖ وَأَغْلَظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۗ

اور منافقوں سے اور آپ سخت کریں اُن پر اور ٹھکانہ اُن کا جہنم ہے

اور منافقوں سے، اور اُن پر سخت کریں اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٧٧﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا

اور بڑی ہے لوٹ کر جانے کی جگہ وہ قسم کھاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نہیں اُنہوں نے بات کی

اور وہ لوٹ کر جانے کی بڑی جگہ ہے۔ (73) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے بات نہیں کی

وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ

حالانکہ بلاشبہ انہوں نے بات کی ہے بات کافرانہ اور انہوں نے کفر کیا بعد

حالانکہ بلاشبہ انہوں نے کافرانہ بات کی ہے اور

إِسْلَامِهِمْ ۖ وَهُمْ بِمَا لَمَّيْنَا لَهُمْ لَمَّا قَالُوا

اپنے اسلام کے اور انہوں نے ارادہ کیا اُس چیز کا جو انہوں نے نہیں پائی اور نہیں

اپنے اسلام کے بعد انہوں نے کفر کیا اور اس چیز کا ارادہ کیا جو انہوں نے نہیں پائی اور

نَقَبُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَبَهُمُ اللَّهُ وَرَأْسُ

انہوں نے انتقام لیا مگر یہ کہ غنی کر دیا اُن کو اللہ تعالیٰ نے اور اُس کے رسول نے

انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر یہ کہ اُن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے

مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اپنے فضل سے چنانچہ اگر وہ توبہ کریں ہوگا بہتر اُن کے لئے

اپنے فضل سے غمی کر دیا۔ چنانچہ اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لیے بہتر ہوگا

وَأَنْ يَتُوبُوا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

اور اگر وہ منہ پھیر لیں عذاب دے گا اُن کو اللہ تعالیٰ عذاب دردناک

اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

دُنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ہوگا اُن کے لیے زمین میں

دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین میں اُن کے لیے

مَنْ وَّوَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٤٣﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار اور اُن میں سے ہے جس نے عہد کیا

نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ (74) اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے

اللَّهُ لِيَنْ لِيَنْ أَتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ

اللہ تعالیٰ سے یقیناً اگر اس نے دیا ہمیں اپنے فضل سے ہم ضرور صدقہ کریں گے

اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ یقیناً اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا آتٰهُم مِّن فَضْلِهِ

اور ہم ضرور ہو جائیں گے نیک لوگوں میں سے پھر جب اس نے عطا کیا اُن کو اپنے فضل میں سے

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ (75) پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا

بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٦﴾

بخل کیا انہوں نے اُس پر اور منہ موڑ گئے اس حال میں کہ وہ اعراض کرنے والے تھے

تو انہوں نے اس پر بخل کیا اور اس حال میں منہ موڑ گئے کہ وہ اعراض کرنے والے تھے۔ (76)

فَاعْتَبَهُمْ نَفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ

چنانچہ اس نے سزا دی اُن کو نفاق ان کے دلوں میں اُس دن تک وہ ملیں گے اُس سے
چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں نفاق کی سزا دی اس دن تک کے لیے جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے

بِئْسَ أَهْلُكَوَأَحْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوهُ

اس وجہ سے جو انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ تعالیٰ کی جو انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے
جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اس کی خلاف ورزی کی جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا تھا

وَبِئْسَ كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ

اور بوجہ اس کے جو تھے وہ جھوٹ بولتے کیا نہیں وہ جانتے یقیناً اللہ تعالیٰ
اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (77) کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے راز اور اُن کی

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامٌ

جانتا ہے راز اُن کے اور سرگوشی اُن کی اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت خوب جاننے والا ہے
سرگوشی تک کو جانتا ہے؟ اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب غیبوں کو بہت خوب جاننے والا ہے۔ (78) جلوگ

الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾ الَّذِينَ يَلْبِزُونَ الْبَطْوَاعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

سب غیبوں کا وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں خوش دلی سے حصہ لینے والوں پر مومنوں میں سے
خوش دلی سے حصہ لینے والے مومنوں پر ان کے صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں

فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

صدقات میں اور وہ لوگ جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت کے
اور ان پر بھی جو اپنی محنت کے سوا کچھ نہیں پاتے سو وہ

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

سو وہ مذاق کرتے ہیں اُن سے مذاق کیا اللہ تعالیٰ نے اُن سے اور اُن کے لئے سزا ہے
ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے مذاق کیا ہے اور ان کے لیے

أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ ط

دردناک آپ بخشش مانگیں اُن کے لیے یا آپ بخشش نہ مانگیں اُن کے لیے

دردناک عذاب ہے۔ (79) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں

إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ

اگر آپ بخشش مانگیں اُن کے لئے ستر مرتبہ تو ہرگز نہیں

اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگیں

يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

بخشے گا اللہ تعالیٰ ان کے لیے یہ اس وجہ سے کہ یقیناً وہ کفر کیا انہوں نے

اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، یہ اس وجہ سے کہ یقیناً انہوں نے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥٠﴾

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اُس کے رسول کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا نافرمانوں کو

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (80)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ

خوش ہو گئے پیچھے چھوڑ دیے گئے لوگ اپنے بیٹھنے کی وجہ سے پیچھے اللہ کے رسول کے

پیچھے چھوڑ دیے گئے لوگ، اللہ تعالیٰ کے رسول کے پیچھے اپنے بیٹھنے کی وجہ سے خوش ہو گئے

وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور انہوں نے ناپسند کیا یہ کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ

اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور انہوں نے کہا نہ تم نکلو گرمی میں آپ کہہ دیں آگ

اور انہوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو۔ آپ کہہ دیں کہ جہنم کی آگ گرمی

جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۗ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَصْحُقُوا

جہنم کی زیادہ سخت ہے گرمی میں کاش ہوتے وہ سمجھتے وہ سمجھتے پس لازم ہے کہ وہ نہیں

میں اس سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ کاش وہ سمجھتے ہوتے! (81) پس لازم ہے کہ وہ نہیں

قَلِيلًا ۚ وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

بہت کم اور لازم ہے کہ وہ روئیں بہت زیادہ بدلہ میں اُس کا جو ہیں وہ کما تے رہے

بہت کم اور روئیں بہت زیادہ اس کے بدلے میں جو وہ کما تے رہے ہیں۔ (82)

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ

چنانچہ اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ تعالیٰ طرف کسی گروہ کی اُن میں سے

چنانچہ اگر اللہ تعالیٰ ان کے کسی گروہ کی طرف آپ کو واپس لے آئے،

فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا

پھر وہ اجازت مانگیں آپ سے نکلنے کے لیے تو آپ کہہ دیں ہرگز نہیں تم نکلو گے

چنانچہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ کہہ دیں کہ تم

مَعِيَ أَبَدًا ۚ وَلَكِن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا

ساتھ میرے کبھی بھی اور ہرگز نہیں تم لڑ سکتے ساتھ میرے کسی دشمن سے

میرے ساتھ کبھی نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَاقْعُدُوا

بلاشبہ تم خوش ہوئے تم بیٹھ رہنے پر پہلی بار چنانچہ تم بیٹھے ہو

بلاشبہ تم پہلی بار بھی بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے، چنانچہ

مَعَ الْخُلَفَاءِ ۚ وَلَا تَصِلْ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ

ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور نہ تم نماز جنازہ پڑھنا اوپر کسی ایک کے اُن میں سے

تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے ہو۔ (83) اور ان میں سے جو کوئی

مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۗ إِنَّهُمْ

جو مر جائے کبھی بھی اور نہ تم کھڑے ہونا اُس کی قبر پر یقیناً وہ

مر جائے تم اس کی نمازِ جنازہ کبھی نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا، یقیناً انہوں نے

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَآ تَرَا وَهُمْ

کفر کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اُس کے رسول سے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ

فَسِقُونَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تَعْبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا

نافرمان تھے اور بھلے نہ لگیں آپ کو مال اُن کے اور اولاد اُن کی یقیناً نافرمان تھے۔ (84) اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو بھلے نہ لگیں، یقیناً

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ یہ کہ وہ سزا دے انہیں اُن کے ذریعے دنیا میں اور نکلیں اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ ان کے ذریعے انہیں دنیا ہی میں سزا دے اور

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَفَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا أَنْزَلَتْ

جانیں اُن کی اس حال میں کہ وہ سب کافر ہوں اور جب نازل کی جاتی ہے اُن کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔ (85) اور جب

سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ

کوئی سورت یہ کہ تم ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور تم جہاد کرو ساتھ کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور

رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطُّولِ مِنْهُمْ وَقَالُوا

اُس کے رسول کے اجازت مانگتے ہیں آپ سے مال والے لوگ ان میں سے اور وہ کہتے ہیں اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان میں سے مال والے لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ

ذُرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعِيدِينَ ﴿۸۶﴾ رَاٰوَا بِاَنَّ

آپ چھوڑ دیجیے ہمیں ہم ہو جائیں ساتھ بیٹھے والوں کے وہ راضی ہو گئے یہ کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ (86) وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ

يَكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطِبْعٌ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

وہ ہو جائیں ساتھ پیچھے رہنے والی عورتوں کے اور مہر لگادی گئی ان کے دلوں پر وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں، اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی،

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

سو وہ سب نہیں وہ سمجھتے لیکن رسول نے اور وہ لوگ جو سو وہ نہیں سمجھتے۔ (87) لیکن خود رسول نے بھی اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهُ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط

ایمان لائے ساتھ اس کے جہاد کیا انہوں نے ساتھ اپنے مالوں کے اور اپنی جانوں کے ان کے ساتھ ایمان لائے، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا

وَاُوْلٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ

اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی وہ سب اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنٰتٍ

فلاح پانے والے ہیں تیار کر رکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے باغات فلاح پانے والے ہیں۔ (88) اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط

بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۸۹ وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ

یہ ہے کامیابی بہت بڑی اور آئے بہانے بنانے والے

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (89) اور دیہاتیوں میں سے بہانے بنانے والے آئے

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

دیہاتیوں میں سے تاکہ اجازت دی جائے ان کے لیے اور بیٹھے رہے وہ لوگ

کہ انہیں اجازت دی جائے اور وہ لوگ بیٹھے رہے جنہوں نے

كَذَّبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۝ سَيُصِيبُ الَّذِينَ

جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا۔ ان میں سے

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۹۰ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ

جن لوگوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب دردناک نہیں ہے کمزوروں پر

جن لوگوں نے کفر کیا، عنقریب انہیں ایک دردناک عذاب پہنچے گا۔ (90) کمزوروں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے

اور بیماروں پر اور ان لوگوں پر کوئی حرج نہیں جو وہ چیز نہیں پاتے

مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ

جو وہ خرچ کریں کوئی حرج جب وہ خلوص رکھیں اللہ تعالیٰ کے لیے

جسے وہ خرچ کریں جب وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لیے خلوص رکھیں۔

وَرَسُولِهِ ۝ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۝

اور اس کے رسول کے لیے نہیں نیکی کرنے والوں پر کوئی راستہ

نیکی کرنے والوں پر اعتراض کا کوئی راستہ نہیں

وَاللَّهُ عَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۱﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اور نہ اوپر اُن لوگوں کے جو

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (91) اور نہ اُن لوگوں پر کوئی حرج ہے

إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

جب بھی آئے وہ آپ کے پاس تاکہ آپ سواری دیں اُن کو کہا آپ نے نہیں میں پاتا

کہ جب بھی وہ آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ نے کہا کہ میں

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ

ایسی چیز میں سوار کروں تمہیں جس پر وہ واپس ہوئے اور آنکھیں اُن کی

وہ چیز نہیں پاتا جس پر میں تمہیں سوار کر دوں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ

تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿۹۲﴾

بہر رہی تھیں آنسوؤں سے غم سے یہ کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں

ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں، اس غم سے کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔ (92)

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ

یقیناً (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ہے جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ

یقیناً اعتراض کا راستہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں،

أَغْنِيَاءُ رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

مالدار ہیں راضی ہو گئے اس پر کہ وہ ہو جائیں ساتھ پیچھے رہنے والی عورتوں کے

وہ اس پر راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

اور مہر لگادی اللہ تعالیٰ نے اوپر اُن کے دلوں کے سو وہ نہیں وہ جانتے

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی سو وہ نہیں جانتے۔ (93)